© rasailojaraid.com

قطعات عاصم

جمہوریت کاشاخسانہ

آج آپس میں لڑایا ان کو ہے کس چیز نے
کل تلک واں کفر سے جو برسر پیکار تھے
شاخسانہ ہے سراسر طرز جمہوری کا یہ
رب کی رسی چھوڑ کر تم مائل اوبار تھے

عقل کے دشمن

افغانیوں کی عقل پر تم دیکھو پتھر پڑ گئے
بھائی اپنے بھائیوں سے جانے کیوں ہیں لڑ گئے
جمہوریت کا ایسا ذہنوں میں سمایا ہے جنوں
دین کا دامن چھٹا شیطان کے ہتھے چڑھ گئے

اجتماعی خودکشی

افغان مسلمان کو اب عقل خدا دے
اک جذبۂ تعمیر وطن دل میں بٹھا دے
کیا اس لئے تقدیر نے چنوائے تھے تنکے
بن جائے نشیمن تو کوئی آگ لگا دے

عبدالرحمٰن عاصم انصاری

© rasailojaraid.com